سوال

(72) کافر ومشرک کا کسی اسلامک ملک کی شہریت حاصل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کافر شخص کا اسلامی ملک کی شہریت حاصل کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی غیر مسلم ملک کی شہریت حاصل کرتا ہے تو یہ جائز ہے۔ بشرطیکہ اس سے فتنہ کا خطرہ نہ ہو اور اس سے بھلائی کی امد زیادہ ہو۔ البتہ اسے جزیرہ عرب میں رہائش اختیار کرنے کی اجازت اسی وقت دی جا سکتی ہے جب وہ اسلام قبول کر لے۔ کیونکہ صحیح بخاری کی روایت ہے:

(أَوْصَى بِإِخْرَاجِ الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ)

کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا حکم دیا تھا۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۲۷۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 79

محدث فتویٰ